سوال

(453) ریلوے اسٹیشن پر حادثہ پش آیا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بڑے بیٹے مسمّی محمد داوٗد کو مؤرخہ 10/4/2000 بروز سوموار ، ریلوے اسٹیشن پر حادثہ پش آیا۔ اور اس کی دونوں ٹانگیں کٹ گئیں۔ اور اسی دن مؤرخہ 10/4/2000 کو بوقت 4:30 بجے اس کا ریلوے ہسپتال میں انتقال ہوگیا۔ آپ سے التماس ہے کہ میرے بیٹے محمد داوٗد مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا فرمائیں۔ نیز یہ بھی دعا ضرور فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اسے جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اور پسماندگان اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

میرے پڑھنے کے لیے (وظیفہ) ورد تحریر کریں، جومیں باوضویا بے وضوپڑھ سکوں، جس سے سکونِ قلبی حاصل ہو۔   (محمد یحیٰ عفی عنہ وزیر آبادی، ریٹائرڈ آفس سپرٹنڈنٹ کوئٹہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا، بہت افسوس ہواکہ جناب کا لخت جگر اللہ تعالیٰ کو پیارا ہوگیا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس جانکاہ صدمہ پر آپ کو، آپ کے خویش واقارب کو صبر جمیل سے نوازے کہ صبر جمیل ہی میں اجر جزیل ہے۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے : {یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ } [البقرة : ۱۵۳] [''اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو۔ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کا ساتھ دیتا ہے۔''] پھر فرمان ہے : { وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ ۔ الَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ ۔ اُولٰٓئِکَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَّاُولٰٓئِکَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ } [البقرة : ۱۵۷] [''صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو، جنہیں جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔''] عمر بن خطاب، خلیفة المسلمین، بلاارتیاب رضی اللہ عنہ الوہاب مندرجہ بالا آیت کریمہ کے پیش نظر فرمایا کرتے تھے : ((نِعْمَ الْعِدْلَانِ ، وَنِعْمَ الْعِلَاوَةُ)) [''دو برابر کی چیزیں اچھی ہیں، عنایات اور رحمتیں ایک زائد چیز اچھی ہے، یعنی ہدایت۔''] [تفسیر ابن کثیر] آپ کے بیٹے کے لیے دعاء ہے :

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَاَکْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَآئِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَیْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلاً خَیْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَیْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ ، وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ))

[''اے اللہ! اس کی بخشش فرما، اس پر رحمت کر، اس سے درگزر کرکے معاف فرما، اس کی مہمانی اچھی فرما، اس کی رہائش گاہ کو کشادہ فرمادے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو دے، اسے کوتاہیوں سے اس طرح صاف کردے، جیسا صاف کیا تونے سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدلے میں دے، اسے گھر زیادہ بہتر اس کے گھر سے اور گھر والے زیادہ بہتر اس کے گھر والوں سے اور بیوی زیادہ بہتر اس کی بیوی سے اور داخل فرما، اسے جنت میں اور بچا اسے قبر کے عذاب سے اور آگ کے عذاب سے۔'']

((اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَھْلُ الْوَفَائِ وَالْحَمْدِ اَللّٰھُمَّ فَاغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ))

[''الٰہی یہ فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اسے فتنۂ قبر، عذابِ قبر اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے۔ الٰہی اسے معاف کردے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔'']

((اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، اِحْتَاجَ اِلٰی رَحْمَتِکَ، وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِہٖ، اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْفِیْ حَسَنَاتِہٖ، وَاِنْ کَانَ مُسِیْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْہُ))2

1مسلم کتاب الجنائز باب الدعاء للمیت فی الصلاۃ

2ابوداؤد الجنائز باب الدعاء للمیت، ابن ماجۃ الجنائز باب ماجاء فی الدعاء فی الصلوٰۃ علی الجنازۃ

[الٰہی! تیرہ بندہ، تیری بندی کا بیٹا محتاج ہوگیا ہے تیری رحمت کا، اور تو بے نیاز ہے اسے عذاب دینے سے، اگر تھا یہ نیک تو اضافہ فرما اس کی نیکیوں میں اور اگر تھا یہ گناہ گار تو درگزر فرما اس سے۔'']

اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہا کریں۔ ((أَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ)) ۱۳ ۴ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص376

محدث فتویٰ